MUD-010

M. A. Urdu Programme
(MAUD)

ASSIGNMENT
For

(January 2024)

میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ

(Special Study of Meer Taqi Meer and Mirza Ghalib)

(MUD-010)

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن مینٹ

ایم۔اے اردو پروگرام

عزیز طلبا/ طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن مینٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن مینٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن مینٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن مینٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ دراصل یہ اسائن مینٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔ دوران مطالعہ اگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و توضیح درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کر کے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت مضبوط ہو گی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

- منطقی نوعیت کے ہوں۔

- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو۔
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے۔

ہدایت:

یہ یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن مینٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن مینٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن مینٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن مینٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن مینٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن مینٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
5۔ اپنے اسائن مینٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔
6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
7۔ اسائن مینٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
8۔ اسائن مینٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن مینٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ درج ذیل نمونے کے مطابق بنائیے:

کورس کا عنوان(اردو)----------------------/----------------------Course Title

اسائن مینٹ نمبر-------------------رول نمبر----------------------------------

نام(اردو)--------------------/---------------------------Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام---

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

MUD-010	میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ

ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	MUD-010
Course Title:	میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code:	MUD-010/TMA/January 2024
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں اور سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال1۔ میر تقی میرؔ کے عہد کے شعری منظرنامے پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

(یا)

غالبؔ کے سوانحی حالات و کوائف سپرد قلم کیجیے۔

سوال2۔ "نکات الشعرا" پر تنقیدی اظہار خیال کیجیے ۔

(یا)

غالبؔ کے نمائندہ معاصرین پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

سوال3۔ میرؔ کی غزل گوئی پر مدلل گفتگو کیجیے۔

(یا)

غالبؔ کی خطوط نگاری کے امتیازات واضح کیجیے۔

سوال4۔ میر کی مثنوی نگاری کے امتیازی پہلوؤں کو بیان کیجیے۔

(یا)

غالبؔ کی قصیدہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال 5۔ مندرج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغ رضواں کا
وہ اک گلدستہ ہے ہم بے خودوں کے طاق نسیاں کا

دکھاؤں گا تماشا، دی اگر فرصت زمانے نے
مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا

ہنوز اک پرتو نقش خیال یار باقی ہے
دل افسردہ گویا حجرہ ہے یوسف کے زنداں کا

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا
قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا

نظر میں ہے ہماری جادۂ راہ فنا غالبؔ
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا

(یا)

اب آنکھوں میں خوں دم بہ دم دیکھتے ہیں
نہ پوچھو جو کچھ رنگ ہم دیکھتے ہیں

گہے داغ رہتا ہے دل گہہ جگر خوں
ان آنکھوں سے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں

لکھیں حال کیا اس کو حیرت سے ہم تو
گہے کاغذ و گہہ قلم دیکھتے ہیں

وفا پیشگی قیس تک تھی بھی کچھ کچھ
اب اس طور کے لوگ کم دیکھتے ہیں

کہاں تک بھلا روؤ گے میرؔ صاحب
اب آنکھوں کے گرد اک ورم دیکھتے ہیں